



سوال

(105) کیا ممانی غیر محرم ہے اور اس سے شادی ہو سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا سوال شادی کے متعلق ہے۔ میرا ایک بہت ہی عزیز دوست اور بھائی اپنی ممانی سے شادی کرنے والا ہے۔ کیونکہ میرے دوست کا ماموں اپنی بیوی سے انتہائی برا سلوک روا رکھتا ہے جس کا اس کے دونوں بچوں پر بہت ہی غلط قسم کا اثر ہوا ہے اور اب وہ اپنے خاوند سے طلاق لے کر میرے دوست سے شادی کرنا چاہتی ہے؟
میرا دوست اس عورت اور اس کے دونوں بچوں کا تعاون کرنا چاہتا ہے اور جو کچھ سختی سے مصیبت اس کے ماموں سے پہنچی ہے وہ اس کے عوض ان کے ساتھ لہجھا سلوک کرنے کا خواہش مند ہے تاکہ وہ اسے بھول جائیں تو میرا سوال یہ ہے کہ:

1- کیا شریعت اسلامیہ میں یہ شادی جائز ہے۔

2- میرے دوست کے ان دو بچوں کے بارے میں کیا حقوق و واجبات ہوں گے؟

میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ اس اشکال کا کافی وثافی جواب دیں اگر یہ شادی شرعی احکام سے مستثنیٰ نہیں تو میں اسے روک سکتا ہوں۔ آپ اس سوال کا جواب جلد عنایت فرمائیں آپ کی بہت مہربانی ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب کسی شخص کا ماموں اپنی بیوی کو طلاق بائن دے کر اسے اپنے آپ سے علیحدہ کر دے تو وہ شخص اپنی مامی سے نکاح کر سکتا ہے کیونکہ حرام کردہ عورتوں میں سے نہیں اس لیے اس سے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

لیکن بھانجے کے لیے اپنی مامی سے کسی بھی قسم کا حرام تعلق قائم کرنا صحیح نہیں بلکہ ایسا کرنا حرام ہے ہو سکتا ہے کہ شیطان ان دونوں کی برائی کسی اچھی شکل میں دکھائے لہذا اسے بچنا ضروری ہے اسی طرح بھانجے کے لیے بھی یہ جائز نہیں کہ وہ اسے اپنے ماموں سے متنفر کرے تاکہ وہ اسے طلاق دے اور پھر وہ خود اس سے شادی کر لے۔

بلکہ اسے تو ان دونوں کے درمیان اصلاح اور خیر و بھلائی کا کردار کرنا چاہیے نہ کہ نفرت پھیلانے اور گھرانے کو تباہ کرنے والے کا اصل مصلحت تو اسی میں ہے کہ اولاد اپنے والد کے ساتھ ایک ہی گھرانے اور خاندان میں رہے لیکن جب شرعی مصلحت کا تقاضا اس کے خلاف ہو تو پھر ان میں علیحدگی ہو سکتی ہے اور جب کوئی ناپسندیدہ چیز پیدا ہو جائے اور ان دونوں کے درمیان طلاق تک معاملہ پہنچ جائے اور وہاں اس کے بارے میں کوئی کسی قسم کا شک و شبہ بی نہ ہو تو پھر اس طلاق یا فتنہ ممانی سے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ اور جب



ماموں کے بچے اس کی پرورش میں آجائیں تو ان سے لہجہ اور احسن سلوک کرنا ہوگا تاکہ صلہ رحمی قائم رہے اور جب وہ ان کی پرورش میں اخلاص نیت رکھے گا تو اسے اللہ تعالیٰ سے بھی اجر عظیم حاصل ہوگا۔

صداماعندی والندراعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 165

محدث فتویٰ